

صحت کے شعبے میں بھارت امریکا اشتراک کے سلسلے میں اپنے عہد کا اعادہ

Posted On: 27 SEP 2017 7:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 ستمبر 2017: دوسری بھارت امریکا صحتی گفت و شنید (26-27 ستمبر 2017) آج نئی دہلی میں اختتام پذیر ہو گئی۔ اس باہمی گفت و شنید کا مشترکہ افتتاح صحت اور کنبہ بہبود کی وزارت کے سیکریٹری جناب سی کے مشرا، ڈی ایچ آر کے سیکریٹری ڈاکٹر سومپہ سوامی ناتھن اور ڈی جی آئی سی ایم آر مسٹر گیرٹ گرکس بائی، ڈائریکٹر گلوبل فیئرس، امریکی صحت اور انسانی خدمات کے محکمے، مشن ڈائریکٹر بھارت مسٹر مارک انتونی وائٹ جو بین الاقوامی ترقیات کی امریکی ایجنسی کے ڈائریکٹر ہیں، نے کیا۔

امریکہ کے صحت اور انسانی خدمات سے متعلق عالمی امور کے دفتر (او جی اے ایچ ایچ ایس)، امراض کی روک تھام اور تدارک کی مراکز (ڈی سی ایچ ایچ ایس)، خوراک اور کیمیاوی ادویہ انتظامہ (ایف ڈی اے ایچ ایچ ایس)، صحت کے قومی اداروں (این آئی ایچ ایچ ایس) اور یو ایس اے آئی ڈی کے نمائندگان نے صحت و کنبہ بہبود کے وزارت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزارت اور آئیروید، یوگ اور قدرتی طریقہ علاج، یونی، سدھ اور ہومیو پیٹھی (آیوش) کی وزارت کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ گفت و شنید کی۔ اس گفت و شنید کا مقصد یہ تھا کہ دونوں ممالک میں صحت سے متعلق متعدد پہلوؤں میں باہمی اشتراک کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے صحت و کنبہ کی وزارت کے سیکریٹری جناب سی کے مشرا نے کہا کہ صحت کے شعبے میں باہمی تعاون کے سلسلے میں بھارت اور امریکا کی طویل تاریخ رہی ہے اور اب یہ پہلو ایک پلیٹ فارم کا شکل لے رہا ہے، جو صحت کے امور سے متعلق گفت و شنید سے متعلق ہے۔ گفت و شنید کو ادارہ جاتی شکل دے کر ہم نے اپنے اس عہد کا اعادہ کیا ہے کہ ہم اپنے دونوں ممالک کے عوام کے روبرو صحت سے متعلق درپیش چنوتیوں سے نمٹنے کے لیے صحت کے شعبے میں مل جل کر کام کریں گے۔ صحت سے متعلق معاملات میں کینسر یعنی سرطان، تحقیقی و ترقی، چھوت سے پھیلنے والی بیماریوں اور چھوت سے نہ پھیلنے والی بیماریوں، روایتی ادویات تک سب کی رسائی، خوراک اور ادویہ ضابطہ بندی، اینٹی مائیکرو بائل رسسٹنس وغیرہ شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہم دونوں ممالک کے مفید ہوگا کہ ہم ان تمام امور کے ساتھ ساتھ صحت سے متعلق دیگر امور پر توجہ مرکوز کریں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ صحت سے متعلق عالمی صحت کے نصب العین اور نتائج وغیرہ کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے کام کریں۔ اس گفت و شنید کے دوران باہمی اہمیت کے متعدد امور زیر بحث آئے، جن میں چھوت سے پھیلنے والی بیماریاں اور چھوت سے نہ پھیلنے والی بیماریاں، صحت نظام، بائیو میڈیکل تحقیق، کم لاگت والی جدت طرازی، سائنس اور صحتی اعداد و شمار، خوراک اور ادویات ضابطہ بندی اور روایتی ادویہ وغیرہ شامل ہیں۔ مندو بین نے دونوں ممالک کے مابین مستحکم سائنٹفک، ضابطہ جاتی اور صحت سے متعلق تعاون کو مضبوط کرنے کے لئے اپنے عہد کا اعادہ کیا اور جاری سرگرمیوں کے سلسلے میں اپنی ترجیحات نمایاں کیں۔

صحت سے متعلق گفت و شنید کے علاوہ امریکی وفد نے نئی دہلی، ممبئی اور بنگلورو میں متعدد بھارتی اداروں کا دورہ بھی کیا تاکہ ایچ آئی وی، ایڈز، تپ دق، اینٹی مائیکرو بائل ریسسٹنس، سرطان، دماغی بخار، ذہنی صحت، بھارت اور روایتی ادویہ کے سلسلے میں ممکنہ امکانات کو نمایاں کیا جاسکے۔ صحتی گفت و شنید کی تقریب کے اختتام کے وقت امریکا کی ناظم الامور میری کے کارلسن نے بھی شرکت کی اور اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اور بھارتی وزارتوں اور ایجنسیوں کی جانب سے، جس عزم کا اظہار کیا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے باہمی تعلقات کے تئیں عہد بستگی کس سطح پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ سائنٹفک، ضابطہ جاتی اور صحت کے شعبوں میں جاری مضبوط تعاون برقرار رہے گا، نہ صرف ہم دونوں ممالک کے مابین، بلکہ عالمی برادری کے مابین بھی ایسا ہی عمل دیکھا جائے گا۔ گفت و شنید کو آئندہ امریکا بھارت صحت مذاکرات جو کہ واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہوگی، سے مزید تقویت حاصل ہوگی۔

م ن ن ع

(27-09-17)

U: 4842

(Release ID: 1504219) Visitor Counter : 2

